بسم اللہ الرحمن الرحیم

مریض قبلہ کی جانب منہ کرنے سے عاجز ہو تو کیا کرے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر مریض قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا نہ کرسکے، تو کیا دوسری جانب منہ کرکے نماز ادا کرسکتا ہے ؟

جواب

اگر مریض استقبالِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف منہ کرنے) سے عاجز ہو، مثلاً اس میں اتنی قوت نہیں کہ ادھر رخ کرسکے، اور نہ اس کے پاس کوئی ایسا شخص ہو، جو قبلہ کی طرف اس کا رخ کرسکے، تو اس صورت میں حکم شرعی یہ ہے کہ جس طرف رخ کرکے نماز ادا کرنا ممکن ہو، اسی طرف منہ کرکے نماز ادا کرلے، بعد میں اس کا اعادہ بھی لازم نہیں۔ ردالمحتار میں ہے "فلو لم یقدر المریض علی التحول إلی القبلة بنفسه ولا بغیرہ صلی كذلك ولا إعادة علیه بعد البرء "ترجمہ: پس اگر مریض خود قبلہ رخ ہونے پر قادر نہ ہو اور نہ ہی کسی دوسرے کی مدد سے کیا جاسکتا ہو تو وہ جس حالت میں ہو اسی حالت میں نماز ادا کرلے اور صحت مند ہونے کے بعد اس پر اس نماز کا اعادہ بھی نہ ہوگا۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد2، صفحہ 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "جو شخص استقبال قبلہ سے عاجز ہو مثلاً مریض ہے کہ اس میں اتنی قوت نہیں کہ ادھر رخ بدلے یا وہاں کوئی ایسا نہیں جو متوجہ کردے۔۔۔۔ تو ان سب صورتوں میں جس رخ نماز پڑھ سکے پڑھ لے اور اعادہ بھی نہیں ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 488، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5151

تاریخ اجراء: 18 محرم الحرام 1448ھ/04 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net